بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء عسى أن يبعثك ربك مقاماً محموداً

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۶ / ۳۱ | ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۹۷ھ ٭ ۲۰ شہادت ۱۳۵۶ ہش ٭ ۲۰ اپریل ۱۹۷۷ء | نمبر ۸۷

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تمام برکتیں اخلاص میں ہیں اور تمام اخلاص خدا کی رضا جوئی میں ہے

یہی موت ہے جس کے بعد زندگی ہے مبارک وہ جو اس زندگی میں سے حصہ لے

"مومنِ کامل کی پاک تبدیلی کے ساتھ خدا تعالیٰ بھی ایک نئی صورت کی تجلّی سے اس پر ظاہر ہوتا ہے۔ یہ اِس بات کا ثبوت ہے کہ اس نے انسان کو اپنے لئے پیدا کیا ہے کیونکہ جب انسان خدا تعالیٰ کی طرف رجوع کرنا شروع کر دے تو اسی دن سے بلکہ اسی گھڑی سے بلکہ اسی دَم سے خدا تعالیٰ کا رجوع اس کی طرف شروع ہو جاتا ہے اور وہ اس کا متولّی اور متکفّل اور حامی اور ناصر بن جاتا ہے۔ اور اگر ایک طرف تمام دُنیا ہو اور ایک طرف مومنِ کامل تو آخر غلبہ اسی کو ہوتا ہے کیونکہ خدا اپنی محبّت میں صادق ہے اور اپنے وعدوں میں پورا۔ وہ اس کو جو در حقیقت اس کا ہو جاتا ہے ہرگز ضائع نہیں کرتا ایسا مومن آگ میں ڈالا جاتا ہے اور گلزار میں سے نکلتا ہے۔ وہ ایک گرداب میں دھکیل دیا جاتا ہے اور ایک خوشنما باغ میں سے نمودار ہو جاتا ہے۔ دشمن اس کے لئے بہت منصوبے کرتے اور اس کو ہلاک کرنا چاہتے ہیں لیکن خدا ان کے تمام مکروں اور منصوبوں کو پاش پاش کر دیتا ہے کیونکہ وہ اس کے ہر قدم کے ساتھ ہوتا ہے۔۔۔ وہ جو اپنے تمام دل اور تمام جان اور تمام ہمّت کے ساتھ خدا کا ہو گیا ہے وہ نامراد ہرگز نہیں ہوتا اور اس کی عمر میں برکت دی جاتی ہے اور ضرور ہے کہ وہ جیتا رہے جب تک اپنے کاموں کو پورا نہ کر لے۔

تمام برکتیں اخلاص میں ہیں اور تمام اخلاص خدا کی رضا جوئی میں اور تمام خدا کی رضا جوئی اپنی رضا کے چھوڑنے میں ہے۔ یہی موت ہے جس کے بعد زندگی ہے مبارک وہ جو اس زندگی میں سے حصہ لے۔"

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۸۲ تا ص ۸۳)

"خدا تعالیٰ نہایت کریم و رحیم ہے جو شخص اس کی طرف صدق اور صفا سے رجوع کرتا ہے وہ اس سے بڑھ کر اپنا صدق و صفا اس سے ظاہر کرتا ہے۔ اس کی طرف صدقِ دل سے قدم اُٹھانے والا ہرگز ضائع نہیں ہوتا۔ خدا تعالیٰ میں بڑے بڑے محبّت اور وفاداری اور فیض اور احسان اور کرشمۂ خدائی دکھلانے کے اخلاق ہیں مگر وہی ان کو پورے طور پر مشاہدہ کرتا ہے جو پورے طور پر اس کی محبّت میں محو ہو جاتا ہے۔" (حقیقۃ الوحی ص ۱۴)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ شہادت۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے، ہمیشہ اپنی حفاظت خاص میں رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

ربوہ ۲۰ شہادت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ

کل گلے میں بلغم پھنسنے کی تکلیف رہی بے چینی بہت رہی اور ضعف بھی رہا۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو کامل شفا عطا فرمائے اور آپ کے مقدس اور قیمتی وجود کو تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اسلام کی تائید کیلئے سخاوت کا ہاتھ کھول دو

حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:۔

اگر دست عطا در نصرت اسلام بکشائید
ہم از بہر شما ناگہ ید قدرت شود پیدا

ترجمہ:۔ اگر تم اسلام کی تائید کے لئے سخاوت کا ہاتھ کھول دو تو تمہارے لئے بھی اچانک اللہ تعالیٰ کی قدرت کا ہاتھ نمودار ہو جائے گا۔

اے مخلصین جماعت احمدیہ! آپ نے اسلام کی تائید کے لئے چندوں کے وعدے لکھوا دئے ہیں۔ اب ان کی ادائیگی کے لئے سخاوت کے ہاتھ کھول دیجئے تاکہ اللہ تعالیٰ اپنی قدرت کا ہاتھ ظاہر فرمائے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ شہادت ۱۳۵۶ ہش
۲۰ اپریل ۱۹۷۷ء

اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کا ایفا اور اس کا اجرِ عظیم

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے اور اُس کے اِس شرف کی وجہ سے اُس کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ ایک طرف اللہ کے حقوق ادا کرے اور دوسری طرف اُس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کا بھی خاص خیال رکھے۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں سے ایک بنیادی حق اللہ تعالیٰ نے یہ بیان کیا ہے کہ انسان اللہ کے ساتھ پختہ تعلق استوار رکھے اور اللہ ہی کے احکام کے مطابق اپنے بنی نوع کے ساتھ بھی تعلق میں فرق نہ آنے دے۔

جو لوگ اِس دوطرفہ تعلق کو قائم رکھنے میں کوشاں رہتے ہیں اور اسے منقطع نہیں ہونے دیتے اللہ تعالیٰ نے ان کی بعض علامات کا ذکر کر کے انہیں یہ بشارت دی ہے کہ اِن کے لئے بہترین انجام مقدر ہے۔ برخلاف اِس کے جو لوگ اس دوطرفہ تعلق کو منقطع کرنے پر تُلے رہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کی ایک بنیادی علامت پر روشنی ڈال کر انہیں ان کے بُرے انجام سے ڈرایا ہے اور اِس طرح اُس نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ضمن میں اِس امر پر خاص زور دیا ہے کہ حقیقی فلاح سے ہمکنار ہونے کے لئے اِس دوطرفہ تعلق کی پوری پوری محافظت ضروری ہے۔ اِس کی اہمیت کا اندازہ اِس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اِس دوطرفہ تعلق کی حفاظت کا اپنے بندوں سے عہد لیا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ اِس عہد اور اسے کماحقہٗ نبھانے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتا ہے:-

اَلَّذِیْنَ یُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا یَنْقُضُوْنَ الْمِیْثَاقَ ۝ وَالَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَیَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ۝ وَالَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً وَّیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

(الرعد آیات ۲۱ تا ۲۳)

ترجمہ:- ایسے لوگ جو اللہ کے (ساتھ کئے ہوئے) عہد کو پورا کرتے ہیں اور اِس (پختہ عہد) کو نہیں توڑتے اور جو لوگ اُن تعلقات کو ہمیشہ قائم رکھتے ہیں جن کے قائم رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے اور اپنے ربّ سے ڈرتے ہیں اور بُرے (انجام والے) حساب سے خوف رکھتے ہیں اور جنہوں نے اپنے ربّ کی رضا کی طلب میں ثابت قدمی سے کام لیا ہے اور نماز کو عمدگی سے ادا کیا ہے اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے اس میں سے چھپ کر بھی اور ظاہر بھی (ہماری راہ میں) خرچ کیا ہے اور جو بدی کو نیکی کے ذریعہ سے دُور کرتے رہتے ہیں انہی کے لئے اُس گھر کا (بہترین) انجام (مقدر) ہے۔

اِن آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنے حقیقی بندوں کی ایک بنیادی علامت یہ بیان کی ہے کہ وہ اللہ کے ساتھ کئے ہوئے پختہ عہد کو نہیں توڑتے اور وہ عہد یہ ہے کہ جن تعلقات کو اللہ تعالیٰ نے قائم رکھنے کا حکم دیا ہے ان تعلقات کو کبھی منقطع نہیں ہونے دیتے۔ وہ تعلقات کونسے ہیں؟ سو مابعد کی آیات سے صاف ظاہر ہے کہ وہ دوہرے تعلقات ہیں اوّل بندوں کا اپنے ربّ سے تعلق اور دوسرے ان کا اپنے بنی نوع سے تعلق۔ اِس دوہرے تعلق کو ہی اسلام میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کا نام دیا گیا ہے۔ ان کا خشیتِ الٰہی کے جذبہ سے معمور ہونا، آخرت میں بُرے انجام والے حساب کا خوف رکھنا اور اپنے ربّ کی رضا کی طلب میں ثابت قدم رہنا اور نماز کو عمدگی سے ادا کرنا ان کے یہ سب اعمال اِس امر پر دلالت کرتے ہیں کہ وہ حقوق اللہ کو کمال تعہد سے ادا کرتے ہیں اور اِس طرح اپنے عہد کو بڑی فکرمندی سے نبھاتے ہیں۔ اِسی طرح ان کا اللہ کے دئے ہوئے مال اور جملہ دیگر نعمتوں کو خدا کی راہ میں خرچ کرنا اور دوسرے بنی نوع انسان کو ان سے استفادہ میں شریک کرنا اور ان کی فلاح و بہبود میں کوشاں رہنا اِس امر کا بیّن ثبوت ہے کہ وہ حقوق اللہ کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کی ادائیگی کا بھی خاص خیال رکھتے ہیں اور اِس طرح اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کے اِس پہلو کو بھی نبھانے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ نے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ کہہ کر حقوق اللہ اور حقوق العباد کی پوری پوری حفاظت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو پورا کرنے والے اپنے ان بندوں کو آخرت کے بہترین انجام کی بشارت دی ہے اور اگلی آیت میں اِس بہترین انجام کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ یَدْخُلُوْنَ عَلَیْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ۝ سَلٰمٌ عَلَیْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝

(الرعد آیات ۲۴، ۲۵)

ترجمہ:- (آخرت کے بہترین انجام سے مراد) مستقل رہائش کے باغات ہیں جن میں وہ (یعنی اللہ تعالیٰ کے ساتھ کئے ہوئے عہد کو نبھانے والے) خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے بڑوں اور ان کی بیویوں اور ان کی نسلوں میں سے بھی (وہ لوگ) جنہوں نے نیکی اختیار کی ہو گی (اس میں داخل ہوں گے) اور فرشتے ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے (اور کہیں گے) تمہارے لئے سلامتی ہے کیونکہ تم (اپنا عہد نبھانے میں) ثابت قدم رہے ہو پس (اب دیکھو کہ تمہارے لئے) اِس گھر کا کیا ہی اچھا انجام ہے۔

جہاں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کماحقہٗ ادائیگی سے متعلق اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے عہد کو کمال تعہد کے ساتھ پورا کرنے والوں کو بہترین انجام کی بشارت دی گئی ہے وہاں اِس عہد کو توڑنے اور اِس نقضِ عہد کی وجہ سے فساد فی الارض کے مرتکب ہونے والوں کو نہایت بُرے انجام سے ڈرایا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اِس نقضِ عہد کے عبرتناک انجام کا ذکر کرتے ہوئے اگلی آیت میں فرماتا ہے:-

وَالَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ ۙ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ (الرعد آیت ۲۶)

ترجمہ:- اور جو لوگ اللہ (کے ساتھ کئے ہوئے) پختہ عہد کو پکّے اقرار کے بعد توڑتے ہیں اور (حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کماحقہٗ ادائیگی کے ذریعہ) جس (دُوہرے) تعلق کے قائم کرنے کا اللہ نے حکم دیا تھا اسے پارہ پارہ کرتے ہیں (اور اپنی اِس روش کے ذریعہ) زمین میں فساد کرتے ہیں ان کے لئے (اللہ کی طرف سے) لعنت مقدر ہے اور ان کے لئے ایک بُرا گھر بھی (مقرر) ہے۔

اِن آیات سے ظاہر ہے کہ ہر وہ شخص جو ایمان لانے کا دعویٰ کرتا ہے اپنے اِس دعویٰ ایمان کے ذریعہ وہ اللہ تعالیٰ سے عہد کرتا ہے کہ وہ حقوق اللہ اور حقوق العباد کو احکامِ خداوندی کے مطابق کمال تعہد سے ادا کرتا چلا جائے گا۔ جو لوگ اِس عہد کو نبھاتے ہیں ان کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہترین انجام مقدر کر دیا جاتا ہے اور جو لوگ نقضِ عہد کے مرتکب ہو کر حقوق اللہ اور حقوقِ عباد کی ادائیگی میں لاپرواہی کے مرتکب ہوتے ہیں وہ بدترین انجام سے دوچار ہوئے بغیر نہیں رہتے۔ اِسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حقوق اللہ اور حقوق العباد کی کماحقہٗ ادائیگی کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

"شریعت کے دو ہی بڑے حصّے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے، ایک حق اللہ اور دوسرے حق العباد۔ حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی اطاعت، عبادت، توحید، ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔ اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبّر، خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے گویا اخلاقی حصّہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔ سُننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ اِن دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے۔ کسی میں قوّتِ غضب بڑھی ہوئی ہوتی ہے، جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان، دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔ کسی میں قوتِ شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔ غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو تو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ پس دن رات یہی کوشش ہونی چاہیئے کہ بعد اس کے جو انسان سچا موحد ہو اپنے اخلاق کو درست کرے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۲۷۸، صفحہ ۲۷۹)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ مشن لنڈن کی تبلیغی مساعی کی سالانہ رپورٹ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا لندن میں ورود مسعود۔ تربیتی و تبلیغی مہم سٹڈی سرکل کا قیام۔ اشاعت قرآن کریم ۔ ۵۲۰ نئی بیعتیں

مکرم خواجہ منیر الدین صاحب شمس نائب امام مسجد فضل لندن

یہ اللہ تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ باوجود بیشمار مشکلات کے اللہ تعالیٰ کے فرشتوں کا سعید روحوں پر نزول ہو رہا ہے اور جتنی مخالفت بڑھتی جاتی ہے اللہ تعالیٰ کے افضال اس کی نسبت ہزاروں گنا بڑھ کر جماعت پر نازل ہو رہے ہیں۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک جماعت ہائے احمدیہ برطانیہ بھی گذشتہ سال اللہ تعالیٰ کے اس خصوصی فضل سے سیراب و فیضیاب ہوئی۔ جس کی مختصر سی تفصیل عرض کی جا رہی ہے

۱۔ بیعتیں ۱۹۷۶ء کے ستمبر سے جنوری ۱۹۷۷ء تک خدا تعالیٰ کے فضل سے ۵۲۰ سعید روحوں کو اللہ تعالیٰ نے حق کی شناخت کرنے کی توفیق عطا کی۔ ان سب نے مخالفت کے طوفان کے ایام میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شمولیت اختیار کی ہے۔ احباب کرام سے ان سب کو استقامت عطا ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۔ تبلیغ:۔ اس ملک میں تبلیغ کے رستے دیگر ایشین یا افریقن ممالک کی نسبت محدود ہیں۔ سڑکوں پر یا پارکوں میں یا ٹرین وغیرہ سفر کرتے وقت تبلیغ کو یہ لوگ معیوب سمجھتے ہیں۔ اسلئے ان ذرائع اور مواقع کو استعمال نہیں کیا جا سکتا لیکن اخبارات اور رسائل کے ذریعہ سکولوں۔ کالجوں اور سوسائیٹیوں میں تقاریر کے ذریعہ اور چرچوں میں تقاریر کے ذریعہ اسلام اور احمدیت کی تبلیغ کے دروازے کھلے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ نے بھی ان ذرائع سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی ہمیشہ کوشش کی ہے اور اب بھی یہ جدوجہد بفضل تعالیٰ ثمر آور ہو رہی ہے۔

پچھلے سال یہ فیصلہ کیا گیا کہ چونکہ عالمی اسلامی فیسٹیول کا انعقاد انگلستان میں ہو رہا ہے اس لئے جماعت کو بھی اپنی تبلیغی سرگرمیاں تیز تر کر دینی چاہئیں۔ چنانچہ اہل فرنگ کو اسلام سے روشناس کرانے کے لئے اخبارات THE TIMES اور GUARDIAN میں اشتہارات کا ایک سلسلہ شروع کیا گیا۔ ان اشتہارات میں اسلام کی برتری دیگر ادیان پر اور کلمہ طیبہ عربی میں اور اس کا ترجمہ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کا ذکر کیا گیا تھا۔ انگریزی اخبارات میں بالخصوص ان دو اخبارات میں اشتہارات کا شائع کرنا بہت اعلیٰ اخراجات کا تقاضا کرتا ہے اس سلسلہ میں دوستوں نے مالی تعاون فرمایا اور مختلف دوستوں نے اشتہارات کے فنڈ میں کثیر رقوم ادا فرمائیں۔ احباب سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ ان اشتہارات کے نتیجہ میں ہمیں متعدد متلاشیان حق کے خطوط موصول ہوئے جن کو لٹریچر بھجوایا گیا۔ نیز ہمارا تعارف یہاں کے ذرائع ابلاغ سے ہوا ارادہ ہے کہ اس سال بھی اس سلسلہ کو جاری رکھا جائے

بی بی سی میں نمائندگی

بی بی سی کے پروگرام QUEST نے اسلام پر ایک پروگرام نشر کیا جس میں انہوں نے محترم امام بشیر احمد صاحب رفیق کو دعوت دی کہ اسلام کے بارہ میں ایک تفصیلی انٹرویو نشر کریں۔ چنانچہ فروری میں ایک گھنٹہ کا یہ پروگرام جس کا بڑا حصہ محترم امام صاحب کے ساتھ انٹرویو پر مشتمل تھا نشر ہوا۔ محترم امام صاحب نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے حیات طیبہ کے چیدہ چیدہ واقعات بیان کئے۔ نیز THE MESSAGE نامی فلم پر احتجاج بھی کیا جو پچھلے چند ماہ سے انگلستان کے سینماؤں میں دکھائی جا رہی ہے اور جس میں صحابہ کبار حضرت بلال رض اور حضرت زید بن ثابت وغیرہ دکھائے گئے ہیں۔

اس سلسلہ کی ایک اور کڑی محترم امام صاحب کے ۹ ٹیلی ویژن انٹرویو بھی ہیں جو آپ جنوری ۱۹۷۷ء میں ریکارڈ کرائے اور جو فروری میں SOUTHERN T.V پر دکھائے گئے۔ ہر انٹرویو ۵ منٹ کا تھا اسلام کے بارہ میں تمام سوالات کے محترم امام صاحب نے جواب دئے یہ انٹرویو لاکھوں افراد نے دیکھے۔ اب پروڈیوسر نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ ان انٹرویوز پر مشتمل ایک فلم بنا کر سارے برطانیہ میں اس کی نمائش کرے۔ چنانچہ ان دنوں پروڈیوسر سے مل کر مزید مواد مہیا کر کے انہیں دیا جا رہا ہے۔

اسی سلسلہ کی ایک اور کڑی اخبارات کو انٹرویو بھی دینا ہے چنانچہ محترم امام صاحب نے اخبار SURREY COMMENT کو ایک تفصیلی انٹرویو دیا جو اخبار نے شائع کیا۔ یہ انٹرویو اخبار کے پورے صفحہ پر پھیلا ہوا ہے۔ فالحمد للہ یہ اخبار مسجد کے ارد گرد کے چار پانچ علاقوں کو COVER کرتا ہے اور اس کے ہفتہ میں دو ایڈیشن شائع ہوتے ہیں۔ انٹرویو دونوں ایڈیشنوں میں شائع ہوا۔

اہم سیمینار

انگلستان میں روحانی گراوٹ کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ ہستی باری تعالیٰ سے منکر ہیں۔ خدا تعالیٰ پر ایمان نہ ہونے کی وجہ سے اخلاقی گراوٹ اور گناہ میں دلیری زوروں پر ہے۔ عیسائیت اب برائے نام ہی رہ گئی ہے اور یہ بات پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا مشن کسر صلیب پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا ہے۔ کیونکہ چرچ کا اثر بالکل ہی نہ ہونے کے برابر ہے۔ دھڑا دھڑ کلیسا فروخت ہو رہے ہیں اور اس بات کی واضح دلیل ہے کہ کلیسا میں اتوار کے دن بھی عبادت کے لئے لوگ نہیں جاتے۔

خدا تعالیٰ کی ہستی کو ان کے سامنے مؤثر دلائل کے ساتھ پیش کرنے کے لئے پچھلے سال محترم امام صاحب نے ایک سیمینار مسجد میں THE CONCEPT OF GOD کے عنوان سے منعقد کروایا۔ اس میں اسلام کے علاوہ ہندو عیسائی سکھ اور یہودی مذاہب والوں کو مدعو کیا گیا کہ ان کے مقررین اپنے اپنے مذہب کی رو سے ہستی باری تعالیٰ کے بارہ میں اپنے نظریات پیش کریں۔ محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے اسلام کی نمائندگی فرمائی۔ یہ تقریب انتہائی کامیاب رہی۔

غیر مسلم بھی کثیر تعداد میں شریک ہوئے اور اچھا اثر لے کر گئے۔ یہ سلسلہ اب جاری رہے گا یعنی ہر سال اسی موضوع پر سیمینار ہوں گے۔ انشاء اللہ

مسلم ہیرلڈ

تبلیغ کا ایک اہم ذریعہ مسلم ہیرلڈ بھی ہے۔ یہ رسالہ اب خدا تعالیٰ کے فضل سے سترھویں سال میں ہے اور ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے متعدد لائبریریاں اس کی خریدار ہیں ایک کمپنی اسکو مائیکرو فلم بھی کرتی ہے۔ یہ خریداران کے علاوہ تبلیغی طور پر مفت بھی بھجوایا جاتا ہے۔

برٹش میوزیم اور انڈیا آفس لائبریری میں اس کا باقاعدہ ریکارڈ رکھا جا رہا ہے۔ پچھلے سال اس رسالہ میں بعض نہایت اہم مضامین شائع ہوئے ایک رسالہ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک پر یہ الزام عائد کیا کہ نعوذ باللہ آپ کو مرگی کی بیماری تھی اور اس لئے آپ نے جو وحی و الہام لوگوں کو سنائے وہ درحقیقت مرگی کے دورہ کے دوران جو کچھ آپ کی زبان پر جاری ہوا وہ تھا۔ اس پر مسلم ہیرلڈ میں اس کے خلاف زوردار ایڈیٹوریل لکھا گیا اب یہ رسالہ واپس لے لیا گیا ہے

اب تک محترم مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ و تبشیر محترم مرزا وسیم احمد صاحب محترم چیف لانگاہ صاحب آف سیرالیون محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب و محترم جسٹس بکری صاحب آف نائیجیریا اور مکرم محترم غلام سرور صاحب آف شیخوپورہ کو انٹرویو کیا جا چکا ہے۔ یہ سلسلہ رسالہ کے قارئین نے بہت پسند کیا ہے

تقاریر

تبلیغ کا ایک مؤثر ذریعہ تقاریر بھی ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چنانچہ لنڈن مشن کی طرف سے محترم بشیر احمد صاحب رفیق اور خاکسار و مبلغین مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب۔ مکرم امین اللہ خاں صاحب سالک اور مکرم بشیر احمد آرچرڈ صاحب نیز مبارک احمد ساقی صاحب اور مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب بنگوی کو بھی لیکچرز کے لئے مختلف سکولوں کالجوں کلبوں وغیرہ میں وقتاً فوقتاً بھجوایا جاتا رہا۔ قریباً روزانہ سکولوں کی پارٹیاں مسجد دیکھنے کے لئے آتی ہیں ان کو علاوہ مسجد دکھائے جانے کے تبلیغ بھی کی جاتی ہے اور مناسب لٹریچر بھی دیا جاتا ہے گذشتہ سال ۲۳ مختلف سکولوں اور کالجوں کے گروپ مسجد دیکھنے آئے پچھلے سال برمنگھم میں سکولوں کے ایک یونین نے ایک روزہ کانفرنس منعقد کی۔ جس میں کتب کی نمائش بھی کی۔ اس نمائش میں کتب کا سب سے بڑا سٹال لنڈن مسجد کا تھا جس کا اہتمام مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے کیا تھا۔ ان کے ساتھ مکرم نسیم احمد صاحب باجوہ مبلغ حلقہ ساؤتھ آل بھی تشریف لے گئے تھے۔ وہاں انہوں نے "اسلامی اصول کی فلاسفی" کثیر تعداد میں مفت تقسیم کی اور کئی مفید پتہ جات حاصل کئے سلسلہ کی کتب سے تمام DELEGATES کا تعارف کروایا گیا اس تعارف کے نتیجہ میں اب ہمیں وقتاً فوقتاً مختلف سکولوں سے آرڈر آرہے ہیں۔

۱۔ اشاعت قرآن کریم

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اس خواہش کے احترام میں کہ قرآن مجید کو دنیا بھر میں پھیلایا جائے یہ سکیم بنائی گئی کہ برطانیہ کی تمام بڑی بڑی لائبریریوں میں قرآن کریم رکھوایا جائے۔ چنانچہ اس کے لئے ایک سکیم تیار کی گئی اور لائبریریوں سے رابطہ قائم کیا گیا۔ چنانچہ اب تک ۵۰۰ سے زائد لائبریریوں میں قرآن مجید رکھوایا جا چکا ہے۔ فالحمد للہ۔ یہ بھی نہایت اہم ذریعہ تبلیغ کا ہے برطانیہ کے لوگ کثرت سے لائبریریوں سے کتب حاصل کرتے ہیں اس کے علاوہ بعض سکولوں اور کالجوں اور یونیورسٹیوں کی لائبریریوں کو بھی قرآن کریم بطور تحفہ دیا گیا ہے۔

۲۔ تبلیغی جلسے

تبلیغ کو انگلستان کے بڑے بڑے شہروں میں وسعت دینے کے سلسلہ میں یہ بھی عمل کیا گیا . . . . کہ بعض بڑے شہروں میں جلسے کئے جاویں۔ جن میں ان شہروں کے معزز طبقہ پروفیسر صاحبان اور علمی طبقہ کو مدعو کیا جائے چنانچہ اس سلسلہ کی پہلی تقریب جماعت احمدیہ لیمنگٹن سپا کے زیر اہتمام منعقد ہوئی انہوں نے ایک بڑا ہال کرایہ پر حاصل کر کے شہر کے میئر کو صدارت کے لئے دعوت دے رکھی تھی۔ دو تقاریر ہوئیں انہوں نے ایک بڑا ہال کرایہ پر حاصل کر کے شہر کے میئر کو صدارت کے لئے دعوت دے رکھی تھی۔ دو تقاریر ہوئیں جو محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب اور محترم بشیر احمد صاحب رفیق امام صاحب نے اسلامی موضوعات پر کیں لیمنگٹن یونیورسٹی کے ایک پروفیسر صاحب نے شکریہ ادا کیا اس تقریب میں کثرت سے غیر مسلم شامل ہوئے لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

اسی قسم کا دوسرا جلسہ جماعت احمدیہ برمنگھم نے منعقد کیا یہاں بھی محترم حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب و محترم بشیر احمد صاحب رفیق امام صاحب نے اسلامی موضوعات پر تقاریر فرمائیں۔ یہ جلسہ بھی بہت کامیاب رہا تقاریر کے بعد غیر مسلم دوستوں نے بہت سے سوالات کئے جن کے جوابات دئے گئے جس پر ان دوستوں نے یہ اظہار کیا کہ ان کی غلط فہمیاں اسلام کے متعلق جو ہمیں تھیں اس کے نتیجہ میں دور ہو گئی ہیں۔ اس موقع پر مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے کتابوں کا سٹال لگایا۔ جس میں قرآن کریم کے علاوہ دوسری کتب بھی رکھی گئیں۔ ان میں غیر از جماعت دوستوں نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا اور کتب خریدیں۔

۳۔ سٹڈی سرکل

لنڈن مشن نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر سٹڈی سرکل کا اجراء کیا تھا۔ خدا کے فضل و کرم سے یہ سلسلہ بہت کامیاب رہا اور اس میں بہت دلچسپ اور تحقیقی مقالے پڑھے جاتے رہے ممبران نے بہت دلچسپی کا اظہار کیا جس کا مقالہ پڑھے جانے کے بعد سوالات سے اظہار ہوتا ہے۔

۴۔ ورود حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ

جماعت انگلستان کی سب سے بڑی خوش قسمتی یہ ہے کہ ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پانچ مرتبہ انگلستان تشریف لا چکے ہیں جس سے احباب جماعت کے ایمان تازہ ہوتے ہیں۔ وہاں غیر از جماعت دوستوں پر بھی اس کا اثر پڑتا ہے۔ احمدی احباب اس موقع پر اپنے غیر از جماعت دوستوں کو اپنے ہمراہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی غرض سے لاتے ہیں جس سے وہ لازماً متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتے۔ نیز ان مواقع پر مختلف میٹنگز ہوتی ہیں۔ اجلاس ہوتے ہیں اور مجلس عرفان ہوتی ہے جس سے سعید روحیں مستفید ہوتی ہیں۔

ہماری یہ بھی خوش قسمتی ہے کہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ دو سال عید الفطر کی نمازیں پڑھائیں اسی طرح ہمیں یہ بھی فخر ہے کہ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ نے گذشتہ سے پیوستہ سال ہمارے جلسہ سالانہ کا افتتاح اور اختتام پر سوز دعاؤں کے ساتھ فرمایا تھا۔ گذشتہ سال جب ہمارا تیرھواں جلسہ سالانہ ہوا تو اس وقت حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ امریکہ و کینیڈا کے دورہ پر تشریف لے گئے تھے۔ لیکن آپ نے ازراہ شفقت وہاں سے بذریعہ ٹیلیفون خاص [illegible] پیغام جماعت انگلستان کے افراد کے نام بھجوایا۔ فالحمد للہ علی ذالک

وفود برائے جلسہ سالانہ ربوہ

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل و احسان سے کہ ہمیں مختلف مواقع پر دیگر ممالک کے مہمانان کرام کی خدمت کا موقع ملتا رہتا ہے۔ گذشتہ سال علاوہ دیگر احباب کے جو معزز شخصیات جن کی خدمت کا کسی نہ کسی رنگ میں ہمیں موقع ملا۔ ان میں چیف گمانگا صاحب سیرالیون محترم مولانا نسیم سیفی صاحب مولانا فضل الٰہی انوری صاحب مکرم مولوی عبد الشکور صاحب۔ محترم امام ذوک صاحب آف پولینڈ وغیرہم شامل ہیں۔

ان کے علاوہ جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی غرض سے انگریز، عرب، جرمنی، سپین اور ڈنمارک وغیرہ ممالک کے وفود کا گذر بھی یہاں سے ہوا ان وفود کی خاطر خواہ تواضع کی گئی اور حتی الامکان ان کے آرام کا خیال رکھا گیا۔ اس سلسلہ میں دیگر احباب کے علاوہ مکرم خالد اختر صاحب سیکرٹری ضیافت اور مکرم رشید احمد سجاد اور مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے متعلقہ امور میں خاکسار سے پورا تعاون فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے احسن عطا فرمائے آمین۔

گذشتہ سال مشن ہذا نے جلسہ سالانہ پر تشریف لے جانے والے احباب کی سہولت کے پیش نظر [illegible] سے نسبتاً سستے کرایہ کا انتظام کیا تھا۔ چنانچہ اسی انتظام کے تحت مذکورہ بالا وفود پاکستان تشریف لے گئے نیز خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے انگلستان سے قریباً ۱۰۰ افراد جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لے گئے۔ محترم امام صاحب کو گذشتہ سال پھر یہ سعادت حاصل ہوئی کہ آپ جلسہ سالانہ میں شمولیت کی غرض سے ربوہ جائیں نیز گذشتہ سال مارچ میں خاکسار کو بھی یہ سعادت حاصل ہوئی کہ خاکسار ربوہ گیا مجلس مشاورت میں جماعت انگلستان کی نمائندگی کرے۔ فالحمد للہ علی ذالک

(باقی)

"حصہ جائیداد کے موصی احباب فوری توجہ فرمادیں"

ایسے موصی احباب جنہوں نے اپنی جائیداد کی قیمت تشخیص کرائی ہے ان کی خدمت میں گذارش ہے کہ جو اقساط ان کے ذمہ واجب الادا ہو چکی ہیں وہ فوری طور ادا فرمادیں۔ اور آئندہ اقساط باقاعدگی کے ساتھ ادا کیا کریں۔ اقساط کی ادائیگی میں بے قاعدگی یا کوتاہی کی صورت میں مجلس کارپرداز اس سہولت کو واپس لے سکتی ہے اور اس صورت میں حصہ جائیداد کی ادائیگی کے لئے جائیداد کی قیمت از سر نو تشخیص کرانی ہوگی۔ اور نئی قیمت پر حصہ جائیداد ادا کرنا ہوگا

ناظم تشخیص جائیداد موصیان
صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

درخواست دعا

خاکسار کو ۲۷ [illegible] گذشتہ کو موٹر سائیکل کا حادثہ پیش آگیا تھا جس کے نتیجہ میں ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ ۱۴ مارچ راولپنڈی میں اپریشن کر کے سٹیل پلیٹ ڈالی گئی ہے۔ اب خدا کے فضل سے کافی افاقہ ہے مگر ہڈی ابھی مکمل طور پر نہیں جڑی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کو اپنے فضل سے شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔

(سلطان احمد [illegible] راولپنڈی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

احباب کرام تمام عطیہ دہندگان کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس قربانی کو قبول فرمائے اور انہیں برکتوں اور رحمتوں سے نوازے۔ آمین

دس روپیہ سے کم عطیہ دینے والے احباب کے نام شائع نہیں کئے جا رہے۔ قارئین کرام ان عطیہ دہندگان کو بھی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

یہ فہرست الفضل مجریہ ۱۷؍مارچ ۷۷ء میں مطبوعہ فہرست کے تسلسل میں ہے۔

(ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مکرم چوہدری رحمت علی صاحب	بہاولپور	۱۰/-
" ڈاکٹر کیپٹن مبارک احمد صاحب	"	۱۰/-
" غلام احمد صاحب اشرف	"	۱۰/-
محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ ابن ڈاکٹر مبارک احمد صاحب	"	۱۰/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری نذیر احمد صاحب	"	۱۰/-
مکرم رانا مبارک احمد صاحب	"	۱۰/-
" ڈاکٹر [illegible] صاحب	"	۱۰/-
محترمہ منصورہ بیگم، منصور احمد، مقصود احمد، منظور احمد، عطاء اللہ رانا صاحبان	"	۱۰/-
جماعت احمدیہ	بہاول نگر	۱۰۰/-
مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ چک 56/4-R ضلع	"	۲۰/-
" ملک محمد قاسم صاحب	بھکر	۱۰/-
" سیکرٹری مال صاحب	"	۱۰۰/-
" میر محمد رشید صاحب	پشاور	۱۰۰/-
" سیکرٹری مال صاحب	تلونڈی بھنڈراں	۱۰/-
" "	جہلم	۲۰/-
" چوہدری محمد شفیع صاحب	جھنگ صدر	۱۰/-
" حکیم عبد الکریم صاحب	"	۱۰/-
" سیکرٹری مال صاحب	"	۳۰/-
" حکیم طالب حسین صاحب	جھول بستی احمدیاں	۲۵/-
" سیکرٹری مال صاحب	حیدرآباد	۸۰/-
" "	خانیوال	۱۰/-
" چوہدری حشمت علی صاحب	خیرے والا	۵۰/-
" غلام حسین صاحب	ڈنڈ پور کھرولیاں	۲۰/-
محترمہ عائشہ ہاشمی صاحبہ	ڈیرہ غازیخاں	۲۰/-
" سعادت بیگم صاحبہ	"	۱۰/-
مکرم سیکرٹری مال صاحب	"	۳۲/-
" یامین صدیقی صاحب	راولپنڈی	۳۰/-
" بریگیڈیئر ایس احمد صاحب	"	۱۰/-
" نصیر احمد صاحب بھٹی	"	۵۰/-
" سلطان احمد ملک صاحب	"	۱۰۰/-
" شیخ لطیف احمد صاحب	اصغر مال روڈ "	۱۵/-
" راجہ ملک خان صاحب	چونترہ ضلع "	۱۰۰/-
" فضل حسین صاحب	" " "	۴۰/-
محترمہ عذرا ملک صاحبہ	محمودہ " "	۱۲/-
مکرم محمود عالم صاحب	روہڑی سیمنٹ ورکس "	۳۰/-
" سیکرٹری مال صاحب	ساہیوال	۴۱/-
محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب چک 55/2-L ضلع	"	۲۵/-
مکرم محمد ارشد صاحب	سکرود	۱۵/-

مکرم محمد جمیل صاحب	سکھیکی منڈی	۱۰/-
" محمد خلیل صاحب	"	۱۰/-
محترمہ عزیز بیگم صاحبہ زوجہ چوہدری محمد امین صاحب	سمبڑیال	۴۰/-
مکرم محمود احمد صاحب زرگر منجانب احمد دین صاحب	"	۱۰/-
" چوہدری خان بہادر صاحب	"	۴۳/-
" محمد نذیر صاحب	سمہ سٹہ	۲۰/-
محترمہ بیگم صاحبہ شیخ ارشد علی صاحب مرحوم	سیالکوٹ	۱۰/-
" ڈاکٹر امۃ الحفیظ صاحبہ قریشی	"	۱۰۰/-
مکرم شاہنواز صاحب نمبردار	ضلع "	۲۲/۵۰
محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد اسلم صاحب	چہور " "	۱۰/-
مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب	دوہا کاہلواں " "	۱۰/-
محترمہ سیدہ امۃ الوحید صاحبہ	سیدانوالی " "	۱۰/-
" مسز کیپٹن احمد دین صاحب باجوہ	ماڈل ٹاؤن " "	۳۵/-
مکرم سیکرٹری مال صاحب	شورکوٹ	۱۱/۵۰

(باقی)

ہماری عظیم الشان ذمہ داری اور اس کا عظیم الشان انعام

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ نے چندہ تحریک جدید کی اہمیت بیان فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا:-

"یاد رکھو کہ اس وقت ساری دنیا میں اسلام کی خدمت احمدیوں کے ذمہ لگی ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے کسی قوم کو اس قدر عظیم الشان ذمہ داری کا ملنا کوئی معمولی انعام نہیں ہے۔ یہ وہ انعام ہے جس کے لئے جسم کا ہر ذرہ بھی اگر قربان کرنا پڑے تو یہ قربانی اس انعام کے مقابلہ میں بالکل ہیچ ہوگی۔"

(یکم ستمبر ۱۹۳۰ء)

اس عظیم الشان انعام کے پیش نظر ہر فرد جماعت کو اپنی عظیم ذمہ داریوں کا پورا پورا احساس ہونا چاہیئے۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مرکزی امتحانات خدام الاحمدیہ

مرکزی امتحانات خدام الاحمدیہ ۳؍جون اور ۵؍جون ۱۹۷۷ء کو ہوں گے۔ یہ امتحانات پہلے ۲۰؍مئی اور ۲۲؍مئی کو ہو رہے تھے۔ یہ تاریخیں اب تبدیل کر دی گئی ہیں۔ قائدین کرام خدام کو تیاری کروائیں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ناصرات الاحمدیہ متوجہ ہوں

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا مرکزی سالانہ امتحان ۲۴؍اپریل کی بجائے اب ۸؍مئی بروز اتوار ہوگا۔ ربوہ کی ناصرات نصاب کی تیاری کر لیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد حسین صاحب فاضل استاذ طبیہ کالج ربوہ کچھ دنوں سے کمر پر ایک پھوڑے کی وجہ سے شدید تکلیف میں ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

حکیم محمد اسلم فاروقی
دار العلاج۔ رحمت بازار ربوہ

دانتوں کی حفاظت کا رسالہ
۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر منگوا لیجئے!
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں اپنے ربِّ کریم سے اُمید رکھتا ہوں کہ وہ جماعت کا قدم آگے ہی آگے بڑھائیگا"

(حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ)

اب جبکہ صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال ختم ہونے میں صرف چند دن کا عرصہ باقی ہے۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعتوں کو تاکید فرمائی ہے کہ وہ نہ صرف اپنا مجوزہ بجٹ پورا فرماویں بلکہ مجوزہ آمد سے زائد آمد پیدا کر کے مالی سال کے اختتام سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا دیں۔ جماعت احمدیہ ایک زندہ جماعت ہے اور زندہ جماعتوں کا قدم پیچھے نہیں ہٹتا بلکہ آگے بڑھتا ہے۔ ہمیں ایک طرف تو اللہ تعالیٰ کے فضل پر پوری امید رکھنی چاہیئے کہ وہ اپنے بے پایاں احسان کے ساتھ جماعتی ضروریات کی تکمیل فرمائے گا اور دوسری طرف ہمیں ہر ممکن قربانی کر کے اپنی ذمہ داریوں کو بھرپور کوشش کے ساتھ پورا کرنا چاہیئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک خطبہ جمعہ میں فرمایا:-

"جماعت احمدیہ چونکہ ایک زندہ جماعت ہے اس لئے یہ ہمیشہ اس بات کا خیال رکھتی ہے کہ جو بندھے ہوئے اخراجات ہیں اور جو کم نہیں ہو سکتے ان کو پورا کرنے کے لئے جو مجوزہ آمد ہے اس سے زیادہ آمد ہو تا کہ کسی وقت بھی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے کاموں میں سستی نہ پیدا ہو اور کام کو نقصان نہ پہنچے ...... میں اپنے ربّ کریم سے امید رکھتا ہوں کہ وہ جماعت کا قدم پیچھے نہیں ہٹنے دے گا اور نہ ایک جگہ کھڑا رہنے دے گا بلکہ آگے ہی آگے بڑھائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے یہ ممکن ہے ہم تو اس کے عاجز بندے ہیں۔" (خطبہ جمعہ مطبوعہ الفضل ۱۳ مارچ ۱۹۷۵ء)

لہٰذا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے پیش نظر تمام جماعتوں کے امراء، صدر اصحاب، سیکرٹریان مال اور دیگر اصحاب خاص طور پر کوشش کر کے اور دن رات محنت کر کے نہ صرف اپنے لازمی چندوں کے بجٹ کو پورا فرماویں بلکہ مجوزہ بجٹ سے زائد رقم جمع کر کے مالی سال کے اختتام سے پہلے خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل فرماویں تاکہ وہ اپنے امام کی خوشنودی اور اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کر کے سعادتِ دارین حاصل کر سکیں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو، آمین۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"وقفِ جدید حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک خاص تحریک ہے اس کے کام میں ابھی وسعت نہیں لیکن اس کے نتائج بڑے خوشکن نکل رہے ہیں۔"

وقفِ جدید کے کام کو وسعت دینے کے لئے اور رشد و اصلاح کے میدان میں بہترین نتائج کے حصول کے لئے امسال مجلس شوریٰ نے وقفِ جدید کو مستقل معلّمین کی تعداد بڑھانے کی ترغیب دی اور اخراجات کو متوازن کرنے کے لئے وقفِ جدید کے سالِ رواں کے بجٹ میں از خود مبلغ ۶۵۰۰۰/- روپے کے مزید اضافہ کی منظوری کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں سفارش کی جسے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے منظور فرمایا۔ اس طرح سے وقفِ جدید کا سالِ رواں کا بجٹ حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فرمودہ اُس توقع کے مطابق ہو گیا جس میں حضور رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا تھا:-

"ممکن ہے اللہ تعالیٰ توفیق دے تو میرا اس تحریک کا چندہ چوبیس پچیس ہزار یا اس سے بھی زیادہ ہو جائے اور ساری جماعت کا مل کر چھ سات لاکھ ہو جائے۔"

مجلس شوریٰ نے یہ بھی تجویز کیا کہ بجٹ میں اضافہ شدہ رقم میں سے مبلغ چالیس ہزار روپے بالغ چندہ دہندگان ادا کریں اور مبلغ پچیس ہزار روپے جماعت کے اطفال ادا کریں۔

اس کی بہترین صورت یہ ہے کہ ایک تو ان تمام جماعتوں اور ان تمام افراد کو وقفِ جدید کے مالی جہاد میں شامل کیا جائے جو ابھی تک اس ثواب سے محروم چلے آ رہے ہیں۔ دوسرے یہ کہ زیادہ سے زیادہ صاحبِ حیثیت مخلص بھائیوں اور مخیّر بہنوں کو ترغیب دلائی جائے کہ وہ مبلغ ۱۰۰/- روپیہ یا ۵۰۰/- روپے یا ۱۰۰۰/- روپے یا اس سے زائد رقم ادا کر کے وقفِ جدید کے معاونینِ خصوصی میں شامل ہو جائیں اور صاحبِ ثروت احباب کے بچے بھی کم از کم مبلغ ۲۵/- روپے یا ۵۰/- روپے یا ۱۰۰/- روپے یا اِن سے زائد سالانہ ادا کر کے وقفِ جدید کے

"ننھے معاونین"

میں شمولیت اختیار کریں۔

ظاہر ہے کہ یہ اہم کام امراء ضلع اور مقامی جماعتوں کے عہدیداران کے مخلصانہ تعاون سے ہی بصورت احسن انجام پا سکتا ہے۔

جزاہم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقفِ جدید)

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کے مثانہ کا آپریشن گزشتہ ماہ کے آخر میں ہوا تھا۔ آپریشن تو خدا کے فضل سے کامیاب رہا لیکن ابھی تک کچھ پیچیدگیاں تکلیف دے رہی ہیں۔ تا حال میو ہسپتال لاہور میں ہی داخل ہوں۔ احباب جماعت سے صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ افریقہ و فجی)

۲۔ میرے والد سردار مصباح الدین صاحب آف چنیوٹ بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (سردار عبد القادر از چنیوٹ)

۳۔ خاکسار تاحال کولہے اور بائیں ٹانگ کے درد میں مبتلا ہے۔ بعض دیگر تکالیف بھی ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

(نور الدین خوشنویس دفتر الفضل ربوہ)

ملتان ڈویژن کی جدید ترین ڈرائی کلیننگ فیکٹری
جینکو ڈرائی کلینرز (رجسٹرڈ)
چوک نواں شہر ملتان۔ فون ۳۸۸۳

اعلانِ تعطیل

۲۱ اپریل بروز جمعرات ملک بھر میں "یوم اقبال" کے سلسلے میں عام تعطیل ہے لہٰذا اس روز الفضل بھی شائع نہیں ہوگا۔ قارئین و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں۔ (مینیجر)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

تقریبِ رخصتانہ

۱۳ اپریل ۱۹۷۷ء کو بعد نماز عصر میری دو بہنوں عزیزہ امۃ الکریم اور عزیزہ کشور غفور سلمہما اللہ تعالیٰ کی تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے رشتوں کے بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔ یہ دونوں بہنیں محترم مولانا عبد الغفور صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ مرحوم و مغفور کی صاحبزادیاں ہیں۔

عزیزہ امۃ الکریم سلمہا اللہ کا نکاح مکرم ملک محمد اکرم صاحب شاہد سابق مبلغ گیمبیا مغربی افریقہ، برادر اصغر ملک محمد اعظم صاحب ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ سے اور عزیزہ کشور غفور سلمہا اللہ کا نکاح عزیزم احسان الٰہی صاحب انجم ابن مکرم فضل الٰہی صاحب ارشد دارالیمن ربوہ سے پانچ پانچ ہزار روپیہ مہر کے عوض سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت ۱۰ اپریل ۱۹۷۷ء کو بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ دونوں نکاحوں کو نہایت بابرکت اور مثمر ثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

ہدایت احمد خوشنویس
ابن مولانا ابوالبشارت عبد الغفور صاحب مرحوم
مربی سلسلہ احمدیہ
دارالرحمت وسطی۔ ربوہ